کاروانِ حدیث (۱۹)
عبدالرشید عراقی

حافظ جلال الدّین سیوطیؒ
(م ۹۱۱ھ)

حافظ جلال الدین سیوطی ۸۴۹ھ میں قریہ سیوط میں پیدا ہوئے جو دریائے نیل کے مضافات میں واقع ہے۔ ۸ سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا۔ حافظ سیوطیؒ نے جن اساتذہ و شیوخ سے جملہ علوم اسلامیہ یعنی تفسیر، حدیث، فقہ، اصول فقہ، تاریخ، معانی وادب وغیرہ میں تعلیم حاصل کی اُن کا تذکرہ اپنی کتاب "حسن المحاضرہ فی اخبار مصر والقاہرہ" میں کیا ہے [1] اربابِ سیر اور تذکرہ نگاروں نے آپ کے علمی تبحر اور فضل و کمال کا اعتراف کیا ہے اور لکھا ہے کہ:

"شیخ جلال الدین عبدالرحمان سیوطی اپنے عہد کے نہایت باکمال ائمۂ فن میں سے تھے۔ فطرت کی طرف سے اُن کی ذات میں بہت سی خصوصیات اور خوبیاں ودیعت کی گئی تھیں۔ درس و تدریس، تصنیف و تالیف، افتاء و قضاء اور رشد و ہدایت میں انہیں کمال حاصل تھا۔ وہ نامور اور بلند پایہ مفسّر، محدّث، فقیہ، ادیب، شاعر، مؤرخ اور لغوی ہی نہ تھے، بلکہ اس عصر کے مجدد بھی تھے۔" [2]

ملا علی قاری حنفی (م ۱۰۱۴ھ) نے ان کے مجدّد ہونے کا اعتراف کیا ہے [3]
علامہ سیوطی نے ۹۱۱ھ میں انتقال کیا [4]

علامہ سیوطی کی علمی خدمات

علوم قرآن میں علامہ سیوطی کی تفسیر "درِ منثور" بہت اہم کتاب ہے، جس

کے بارے میں ملا علی قاری (م ۱۰۱۴ھ) لکھتے ہیں کہ:

"ہمارے استاذ الاساتذہ سیوطی وہ بزرگ ہیں، جنہوں نے تفسیر ماثور کو کتاب درمنثور میں زندہ کیا ہے"۔[۵]

علوم قرآن پر سیوطی کی دوسری کتاب "الاتقان فی علوم القرآن" ہے اور سیوطی نے اپنی اس کتاب میں علامہ بدرالدین زرکشی (م ۷۹۴ھ) کی "البرہان فی علوم القرآن" سے بہت مدد لی ہے۔

علامہ سیوطیؒ اور علمِ حدیث

خدمتِ حدیث میں علامہ سیوطی کی خدمات قابلِ قدر ہیں۔ اس ضمن میں ان کی پہلی تالیف "جامع الجوامع" ہے ۔ اس میں آپ نے صحیح بخاری، صحیح مسلم، موطا امام مالکؒ، جامع ترمذی، سنن نسائی اور سنن ابنِ ماجہ کو مع اسانید کے جمع کیا ہے۔ صحاح ستہ میں سے آپ نے پانچ کتابوں کی شروح لکھی ہیں یعنی

۱۔ التوشیح علی الجامع الصحیح (صحیح بخاری کی شرح ہے)

۲۔ القول الحسن فی الذب علی السنن (سنن ابنِ ماجہ کی شرح ہے)

۳۔ القوت المغتذی علی جامع الترمذی (جامع ترمذی کی شرح ہے)

۴۔ زہر الربیٰ علی المجتبیٰ (سنن نسائی کی شرح ہے)

۵۔ کشف المغطاء فی شرح الموطاء (موطاء امام مالکؒ کی شرح ہے)

ان کے علاوہ حافظ سیوطیؒ نے امام نوویؒ (م ۶۷۶ھ) کی کتاب "التقریب والتیسیر فی مصطلح الحدیث" جو اصولِ حدیث میں بہت عمدہ کتاب ہے، کی شرح "تدریب" کے نام سے لکھی۔ یہ کتاب طبع ہو چکی ہے اور اسے قبولِ عام حاصل ہوا ہے۔